چونتیسویں دعا

گناہوں کی رسوائی سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ عَلٰی سِتْرِکَ بَعْدَ عِلْمِکَ وَ مُعَافَاتِکَ بَعْدَ خُبْرِکَ فَکُلُّنَا قَدِ اقْتَرَفَ الْعَائِبَةَ فَلَمْ تَشْھَرْہٗ وَارْتَکَبَ الْفَاحِشَةَ فَلَمْ تَفْضَحْہُ وَ تَسْتَرَّ بِالْمَسَاوِیْ فَلَمْ تَدْلُلْ عَلَیْہِ کَمْ نَھْیٍ لَکَ قَدْ اَتَیْنَاہُ وَ اَمْرٍ قَدْ وَ قَفْتَنَا عَلَیْہِ فَتَعَدَّیْنَاہُ وَ سَیِّئَةٍ اکْتَسَبْنَاھَا وَ خَطِیْئَةٍ ارْتَکَبْنَاھَا کُنْتَ الْمُطَّلِعَ عَلَیْھَا دُوْنَ النَّاظِرِیْنَ وَ الْقَادِرَ عَلٰی اِعْلاَنِھَا فَوْقَ الْقَادِرِیْنَ کَانَتْ عَافِیَتُکَ لَنَا حِجَابًا دُوْنَ اَبْصَارِھِمْ وَ رَدْمًا دُوْنَ اَسْمَاعِھِمْ فَاجْعَلْ مَا سَتَرْتَ مِنَ الْعَوْرَةِ وَ اَخْفَیْتَ مِنَ الدَّخِیْلَةِ وَاعِظًا لَنَا وَ زَاجِرًا عَنْ سُوْٓءِ الْخُلُقِ وَاقْتِرَافِ الْخَطِیْٓئَةِ وَ سَعْیًا اِلَی التَّوْبَةِ الْمَاحِیَةِ وَ الطَّرِیْقِ الْمَحْمُوْدَةِ وَ قَرِّبِ الْوَقْتَ فِیْہِ وَ لاَ تَسُمْنَا الْغَفْلَةَ عَنْکَ اِنَّا اِلَیْکَ رَاغِبُوْنَ وَ مِنَ الذُّنُوْبِ تَآئِبُوْنَ وَ صَلِّ عَلٰی خِیَرَتِکَ اَللّٰھُمَّ مِنْ خَلْقِکَ مُحَمَّدٍ وَ عِتْرَتِہِ الصِّفْوَةِ مِنْ بَرِیَّتِکَ الطَّاھِرِیْنَ وَ اجْعَلْنَا لَھُمْ سَامِعِیْنَ وَ مُطِیْعِیْنَ کَمَا اَمَرْتَ.

ا۔ اے معبود! تیرے لئے تمام تعریف ہے اس بات پر کہ تو نے (گناہوں کے) جاننے کے بعد پردہ پوشی کی اور (حالات پر) اطلاع کے بعد عافیت و سلامتی بخشی ۔ یوں تو ہم میں سے ہر ایک ہی عیوب و نقائص کے در پے ہوا مگر تو نے اسے مشتہر نہ کیا اور افعال بد کا مرتکب ہوا مگر تو نے اس کو رسوا نہ ہونے دیا اور پردہ خفا میں برائیوں سے آلودہ رہا مگر تو نے اس کی نشان دہی نہ کی ۔

۲۔ کتنے ہی تیرے منہیات تھے جن کے ہم مرتکب ہوئے اور کتنے ہی تیرے احکام تھے جن پر تو نے کاربند رہنے کا حکم دیا تھا مگر ہم نے ان سے تجاوز کیا اور کتنی ہی برائیاں تھیں جو ہم سے سرزد ہوئیں اور کتنی ہی خطائیں تھیں جن کا ہم نے ارتکاب کیا درآنحالیکہ دوسرے دیکھنے والوں کے بجائے تو ان پر آگاہ تھا اور دوسرے (گناہوں کی تشہیر پر) قدرت رکھنے والوں سے تو زیادہ ان کے افشا پر قادر تھا مگر اس کے باوجود ہمارے بارے میں تیری حفاظت ونگہداشت ان کی آنکھوں کے سامنے پردہ اور ان کے کانوں کے بالمقابل دیوار بن گئی

۳۔تو پھر اس پردہ داری اور عیب پوشی کو ہمارے لئے ایک نصیحت کرنے والا اور بدخوئی و ارتکاب گناہ سے روکنے والا اور (گناہوں کو) مٹانے والی راہ توبہ اور طریق پسندیدہ پر گامزنی کا وسیلہ قرار دے اور اس راہ پیمائی کے لمحے (ہم سے) قریب کر اور ہمارے لئے ایسے اسباب مہیا نہ کر جو تجھ سے ہمیں غافل کر دیں ۔ اس لئے کہ ہم تیری طرف رجوع ہونے والے اور گناہوں سے توبہ کرنے والے ہیں۔

۴۔ بارالہا ! محمد پر جو مخلوقات میں تیرے برگزیدہ اور ان کی پاکیزہ عزت پر جو کائنات میں تیری منتخب کردہ ہیں رحمت نازل فرما اور ہمیں اپنے فرمان کے مطابق ان کی بات پر کان دھرنے والا اور ان کے احکام کی تعمیل کرنے والا قرار دے۔

urdu.duas.org